سوال

بیوی کی پہلے خاوند سے اولاد اور دوسرے خاوند کی دوسری بیوی کے درمیان کوئی حرمت نہیں

جواب

لحمد للہ.

ں کسی عورت کا دودھ پیئے تو وہ عورت اس کی رضاعی ماں بن جاتی ہے، اور اس عورت کی ساری اولاد اس دودھ پینے والے بچے کے رضاعی بہن بھائی بن جاتے ہیں، اور اس عورت کا خاوند دودھ پینے والے بچے کا رضاعی والد بن جائیگا.

ت کے بھائی اس بچے کے رضاعی ماموں اور عورت کی بہنیں اس بچے کی رضاعی خالائیں بن جائینگی، یہ سب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فرمان میں جمع ہیں :

رضاعت سے بھی وہی حرام ہوجاتا ہے جو نسب سے حرام ہوتا ہے" متفق علیہ.

ا نچہ رضاعت سے محرم بھی رشتہ اور نسب سے محرم کی طرح ہی ہیں.

خ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ئی بچہ کسی عورت کا پانچ دو برس کی عمر میں پانچ رضاعت دودھ پی لے تو بالاتفاق وہ شخص جو دودھ کا سبب ہے اس دودھ پینے والے بچے کا رضاعی باپ ہوگا، اس پر سب مشہور آئمہ کا اتفاق ہے، اور اسے "لبن الفحل" کا نام دیا جاتا ہے"

ں دودھ پینے والے بچے کے رضاعی ماں باپ بن گئے تو پھر ان دونوں کی اولاد دودھ پینے والے بچے کے بہن بھائی بن گئے، چاہے وہ صرف باپ سے ہوں یا پھر صرف عورت سے یا دونوں سے ہی، یا ان کی رضاعی اولاد ہو؛ کیونکہ وہ اس رضاعت کی بنا پر اس دودھ پینے والے بچے کے بہن بھائی بن جائینگے؛ حتیٰ

ں مسئلہ کے متعلق ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا :

ایک ہی ہے، یعنی جس شخص نے دونوں عورتوں سے وطئ کی جس کی وجہ سے دودھ آیا وہ ایک ہی ہے.

مسلمانوں کا اتفاق ہے کہ عورت کے ان بچوں میں جنہوں نے کسی بچے کے ساتھ دودھ پیا اور اس بچے کے درمیان جو رضاعت سے قبل یا بعد میں اس عورت کے ہاں پیدا ہوا ہو میں کوئی فرق نہیں.

ھر سب "عورت کے رشتہ دار اس دودھ پینے والے بچے کے رضاعی رشتہ دار ہونگے "اس عورت کی اولاد دودھ پینے والے بچے کے بہن بھائی ہونگے، اور عورت کی اولاد کی اولاد اس کے بھتیجے بھیتجیاں ہونگی، اور عورت کی مائیں اس کی نانیاں بن جائینگی، اور عورت کے بھائی اور بہنیں اس کے ماموں اور خالہ

ی (34/31-32).

مقف فتوی کمیٹی کے علماء کا کہنا ہے :

سان نے کسی عورت کا دودھ پیا جس سے حرمت ثابت ہوجاتی ہو تو وہ اس عورت کا رضاعی بیٹا شمار ہوگا، اور اس عورت کی ساری اولاد بیٹے اور بیٹیوں کا بھائی بن جائیگا، چاہے وہ رضاعت کے وقت موجود ہوں یا رضاعت کے بعد پیدا ہوئے ہوں؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا عمومی فرمان ہے :

اور تمہاری رضاعی بہنیں"

نسان نے کسی شخص کی ایک بیوی کا دودھ پیا جس سے حرمت ثابت ہوجاتی ہو تو اس شخص کی ساری اولاد دودھ پینے والے بچے کے رضاعی بہن بھائی ہونگے، چاہے وہ اس کی ایک بیوی کی اولاد ہو یا پھر ساری بیویوں کی کیونکہ دودھ تو آدمی کی طرف منسوب ہے، اور جس رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے وہ

ء (7/21).

و پر جو کچھ بیان ہوا ہے اس کی بنا پر یہ ثابت ہوا کہ :

س کی بڑی بیٹیا جنہوں نے دوسری بیوی کا دودھ نہیں پیا ان کے لیے دوسری بیوی کی پہلے خاوند سے اولاد کے سامنے پردہ اتارنا جائز نہیں، اور نہ ہی اس عورت کے بھائی کے سامنے؛ کیونکہ ان میں نہ تو نسب کی اخوت ہے اور نہ ہی رضاعت کی اخوت، ان اور بیوی کے بھائیوں کے مابین نہ تو نسب کی حرمت

لڑکی نے دوسری بیوی کا دودھ پیا ہے تو وہ اس بیوی کی ساری اولاد کی رضاعی بہن ہوگی، اور یہ اس مذکورہ بیوی کے بیٹے کی نسب کے اعتبار سے بھی بہن ہے جیسا کہ واضح ہے.

للہ تعالی اعلم.

بر (112875) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

131564